



سوال

(245) یاد رکھنے کے لیے تسبیح استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیخ امین اللہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تذکیر کے لیے (یعنی یاد رکھنے کے لیے) تسبیح کے دانے پر ذکر کرتا ہے تو جائز ہے کیا یہ صحیح ہے؟ (جیب اللہ پشاور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داؤد (1500) کی ایک روایت کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک عورت کھجور کی گھٹلیوں یا کنکریوں پر تسبیح پڑھ رہی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اس سے بہتر کام ایک دعا سکھائی (یعنی آپ نے اسے کنکریوں اور گھٹلیوں پر تسبیح پڑھنے سے منع نہیں فرمایا) اسے ترمذی (3568) نے حسن غریب "ابن حبان (2330) ذہبی (تلفیض المستدرک 548، 547/1) اور ضیاء مقدسی (المختارہ 3/209، 210، 1011، 1010) نے صحیح قرار دیا ہے۔

احمد بن صالح (المصری)، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن الحارث، سعید بن ابی بلال اور عائشہ بنت سعد سب ثقہ وقابل اعتماد ہیں، سعید مذکور اختلاط کا الزام مردود ہے۔ خزیمہ مذکور کی توثیق ابن حبان، ترمذی، ذہبی اور ضیاء المقدسی نے کر رکھی ہے لہذا حافظ ابن حجر وغیرہ کا اسے (لا یعرف) کہنا صحیح ہے۔ اس روایت کے بہت سے شواہد ہیں۔ (مثلاً دیکھئے المنہ فی السبۃ للسیوطی والحاوی للمشاوی ج 2 ص 7-2) شیخ البانی نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے حالانکہ یہ روایت حسن لذاتہ ہے اور شواہد کے ساتھ صحیح ہے۔ (شہادت جنوری 2003ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الصلاة - صفحہ 475

محدث فتویٰ